سوال

(716)بیماری میں اجنبی سے خون لگوانا اور پھر اسی سے شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت بیمار ہوگئی، اس کے لیے خون کی ضرورت پڑی، چنانچہ ایک اجنبی آدمی کا خون لے کر اسے لگایا گیا اور وہ شفایاب ہوگئی۔ اب وہ شخص اس عورت سے شادی کا خواہش مند ہے۔ تو کیا نکاح جائز یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جو بیان کیا گیا کہ ایک آدمی کا خون لے کر عورت کو لگایا گیا تو اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے، یہ خون خواہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو۔ حرمت، رضاعت (دودھ پلانے) سے ثابت ہوتی ہے۔ اور یہی حکم آدمی کا ہے کہ اگر اسے کسی عورت کا خون لگایا جائے تو ان کے درمیان کوئی حرمت ثابت نہیں ہوگی۔ الغرض یہ دونوں آپس میں شادی کر سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 512

محدث فتویٰ